

28 رجب، یوم سقوط خلافت:

امت کی ڈھال، نبوت کے منہج پر خلافت کو بحال کرو

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهِ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی الَّذِیْ بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِیْهُ مِنْ آیٰتِنَا ۗ اِنَّهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
 "وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا جس کے ارد گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں
 تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے" (الاسراء: 1)۔

اور ہمارے آقا محمد ﷺ، جنہوں نے اس مہینے میں رات کا سفر (اسراء) اختیار کیا، نے فرمایا کہ وہ امام، خلیفہ جو اسلام کے تحت حکمرانی کرتا ہے، ہماری ڈھال ہوتا ہے۔
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وَّرَائِهِ وَتُتَقٰی بِهٖ "بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (بخاری و مسلم)۔

یقیناً خلیفہ ہماری ڈھال ہے اور ہمارا تحفظ کرتا ہے۔ یہ خلافت کا ہی دور تھا جب حضرت عمرؓ کی افواج نے مسجد اقصیٰ کی زمین کو دارالاسلام میں تبدیل کر دیا۔ یہ خلافت کا ہی دور تھا جب فوجی کمانڈر صلاح الدین ایوبیؒ نے مسجد اقصیٰ کو صلیبیوں کے قبضے سے آزاد کر لیا۔ یہ خلافت کا ہی دور تھا کہ جب خلیفہ عبدالحمید دوم نے یہود کے اس منصوبے کو رد کر دیا کہ انہیں مسجد اقصیٰ کے ارد گرد آباد ہونے کی اجازت دی جائے اور اعلان کیا کہ، "جب تک میں زندہ ہوں ہمارے جسم (امت) کو تقسیم نہیں ہونے دوں گا، صرف ہماری لاشوں کو ہی یہ تقسیم کر سکتے ہیں!"۔

اے پاکستان کے مسلمانو! کتابدترین اور خوفناک سانحہ تھا جب ہم اپنی ڈھال، خلافت سے محروم ہو گئے تھے! 28 رجب 1342 ہجری بمطابق 3 مارچ 1924 کو برطانوی استعمار یوں نے ہماری ڈھال خلافت کو عربوں اور ترکوں میں موجود غدار سہولت کاروں کے ذریعے تباہ کر دیا تھا۔ ڈھال کی غیر موجودگی میں مغربی استعمار یوں نے ہمارے علاقوں پر قبضہ کیا، ہماری دولت کو لوٹا اور پھر ہمیں پچاس سے زائد ممالک میں تقسیم کر دیا۔ ڈھال کی غیر موجودگی میں غدار حکمرانوں نے سر زمین اسراء و معراج پر یہود کو قبضہ کرنے کی اجازت دی اور پھر اس کی حفاظت کرنے لگے۔ ڈھال کی غیر موجودگی میں مسجد اقصیٰ آزادی کے لیے چیختی چلاتی ہے لیکن کوئی صلاح الدین موجود نہیں جو اس کی پکار سننے اور اس پر لبیک کہے۔ ڈھال کی غیر موجودگی میں فلسطین، مقبوضہ کشمیر، برما (میانمار)، افغانستان، عراق، مشرقی ترکستان اور شام اور دوسرے علاقوں میں ہمیں ذبح کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابی حظلہؓ نے کیا درست فرمایا:

عجبت لما یخوض الناس فیہ، یرومون الخلافة أن تزولا - ولو زالت لزال الخیر عنہم، ولا قوا بعدها ذلا ذلیلا

"میں ان لوگوں پر حیران ہوتا ہوں جو خلافت کی تباہی چاہتے ہیں۔ اگر یہ ختم ہو گئی تو ان پر سے خیر کا خاتمہ ہو جائے گا اور اس کے بعد وہ شدید ذلت و رسوائی کا شکار ہو جائیں گے!"
 اے پاکستان کے مسلمانو! بہت برداشت کر لیا ایسے حکمرانوں کو جنہیں صرف اپنے اقتدار اور مال لوٹنے کے مزید مواقعوں سے دلچسپی ہوتی ہے اور پھر ہمیں ہمارے دشمنوں کے سامنے ذلیل کرواتے ہیں! بہت برداشت کر لیا ایسے حکمرانوں کو جو ڈھال کا کردار ادا نہیں کرتے بلکہ ہماری بندو قوں کو ہمارے ہی سروں پر تان رکھا ہے! یہ بہترین وقت ہے کہ ہم اپنی ڈھال کو بحال کرنے کے لیے زبردست جدوجہد کریں۔ اور اس طرح رسول اللہ ﷺ کی جانب سے اس خوشخبری کو حقیقت بنتے دیکھ لیں جب ظلم کے دور کا خاتمہ ہو گا اور نبوت کے طریقے پر خلافت کی واپسی ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تُمْ تَكُوْنُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنُ تُمْ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا تُمْ تَكُوْنُ خِلَافَةً عَلٰی مِنْهَا جِ النَّبُوَّةُ تُمْ سَكَتَ

"پھر ظلم کی حکمرانی ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر جب اللہ چاہیں گے اسے ختم کر دیں گے۔ پھر خلافت ہو گی نبوت کے منہج (طریقے) پر" (احمد)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس